بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

قادیان

الفضل

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۵	۲۷ ماہ تبلیغ ۱۳۲۶ ہش	۵ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ	۲۷ فروری ۱۹۴۷ء	نمبر ۴۹

193

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۶ ماہ تبلیغ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج چھ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ آج بعد نماز مغرب حضور کی موجودگی میں چوہدری بہاء الحق صاحب نے انگریزی میں تقریر کی۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ضعف کی وجہ سے ناساز ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کو خدا تعالیٰ کے فضل سے اب آرام ہے الحمد للہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اطالوی نوجوان کا قبولِ اسلام

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے نام بیعت کا مکتوب

"مجھے امید ہے کہ حضور میری بیعت کو منظور فرمائینگے"

از مکرم جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس

ایک اٹالین نوجوان بینیڈیٹو میریو نامی ملک محمد شریف صاحب مجاہد مقیم روم (اٹلی) کے عرصہ سے زیر تبلیغ تھے۔ اور نہایت دلچسپی اور غور سے احمدیت کا مطالعہ کر رہے تھے۔ وہ ۸ فروری کو بیعت فارم پُر کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو گئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ ان کا اسلامی نام احمد رکھا گیا۔ بیعت کے بعد جو انہوں نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ۱۰ فروری کو اٹالین زبان میں خط لکھا ہے۔ اس کا ترجمہ ہدیۂ ناظرین کیا جاتا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیارے حضرت امیر المومنین امام جماعت احمدیہ قادیان انڈیا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

اپنی خوشی و مسرت کی لہریں اپنے چھوٹے سے عریضہ کو لے کر حضور کی خدمت میں حاضر ہوتا ہوں۔ عریضہ گو مختصر ہے۔ مگر اپنی ذات میں ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس میں اولاً میری ملاقات برادرم ملک محمد شریف صاحب سے قابل ذکر ہے۔ ایک مدت سے راہ راست کی تلاش تھی۔ آخر کار آج وہ راہ عین سامنے ہے ؛

اپنے دل کی گہرائیوں سے اور اپنے صدق دل سے حضور کی خدمت میں بذریعہ عریضہ ہذا التجی ہوں کہ میرے ماں باپ فوت ہو چکے ہیں۔ اور میرا کسی اعلیٰ خاندان سے تعلق نہیں ہے۔ میری زندگی ہمیشہ سچائی اور نور کی تلاش میں گزری ہے۔ لیکن ہر دفعہ ناکامی کا موہنہ دیکھنا پڑا ہے۔ مگر آج خدا تعالیٰ نے خود اس راہ پر گامزن کر دیا ہے۔ جس راہ کو اپنی خوابوں میں پانے کی میں نے ہر چند کوشش کی، حضور کی خدمت میں یہ عریضہ ارسال کرنے میں خوشی محسوس کرتا ہوں۔ کیونکہ مجھے امید ہے۔ کہ حضور اسے منظور فرمائینگے۔ میں اس گھڑی اپنے آپ کو روحانیت کے میدان میں پاتا ہوں۔ اور میرا دل گواہی دے رہا ہے۔ بلکہ حقیقی خوشی محسوس کر رہا ہے۔ کیونکہ جلد ہی میں ایک مخلص جماعت کا ممبر شمار ہونگا۔ میری دلی خواہش حضور سے ہمیشہ کے لئے وابستگی کی ہے۔ ہر لمحہ کی وابستگی اور ہمیشہ کے لئے خواہ اس جہاں میں ہو یا آخرت میں۔ اس عرصہ میں میں برادرم ملک محمد شریف صاحب کی صحبت میں بسر کرونگا۔ اور اپنا حقیقی فرض بطور بھائی اور سیکرٹری سرانجام دونگا۔"

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کی بیعت منظور فرماتے ہوئے انہیں لکھوایا۔

"آپ مسلمان ہوتے ہیں۔ تو سب احمدی آپ کے رشتہ دار ہیں۔ اور سب سے بڑا رشتہ تو انسان کا خدا تعالیٰ سے ہے۔ اگر آپ اخلاص سے ایمان میں ترقی کرینگے۔ تو خدا تعالیٰ آپ کے لئے ہر قسم کے فضلوں کے دروازے کھول دیگا۔"

احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اس نو احمدی بھائی کو استقامت بخشے۔ اور دوسروں کی ہدایت کا موجب بنائے آمین

قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کے متعلق

ضروری اعلان

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ترجمۃ القرآن کے وعدوں کا ریکارڈ اور رسیدات وغیرہ بھجوانا نظارت ہذا کے سپرد فرمایا ہے۔ اس لئے جن احباب کو ان کے وعدوں کی رسیدات موصول نہ ہوں۔ وہ اپنا وعدہ بھجوانے کے ایک ہفتہ بعد نظارت ہذا سے دریافت فرما کر اطمینان کر لیں۔ کہ ان کا نام و پتہ و تعداد جلد وغیرہ درست طور پر ریکارڈ ہو گیا ہے ؛

(ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم و عرفان

آنے والے ایام کیلئے جماعت تیار ہو جائے

قادیان ۲۵ ماہ تبلیغ۔ آج بعد نماز مغرب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس میں رونق افروز ہو کر جو اہم امور ارشاد فرمائے۔ ان کا ملخص اپنے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے:۔

فرمایا:۔ دوستوں نے وہ اعلان جو گورنمنٹ برطانیہ نے ہندوستان کے متعلق دیا ہے۔ سن لیا ہے۔ کہ جون ۱۹۴۸ء کے آخر تک وہ حکومت کو کسی کے سپرد کر دیں گے۔ اس اعلان سے میرا ذہن اس "میرے رویاء" کی طرف منتقل ہوا۔ جو میں نے ۱۹۴۵ء کے ابتدائی مہینوں میں دیکھا تھا۔ میں نے دیکھا۔ کہ ایک وسیع سمندر ہے اس میں کچھ بوائے ہیں (بوائے وہ صندوق سا ہوتا ہے۔ جو سمندر میں جہازوں کو خطرات سے آگاہ کرنے کے لئے پانی پر تیرتا رہتا ہے) ایک بوائے کے ساتھ کوئی لمبی سی چیز بندھی ہوئی ہے۔ جس کا بہت سا حصہ سمندر میں غائب ہے۔ میں اس کو کھینچتا جاتا ہوں۔ اور دل میں خیال کرتا ہوں۔ کہ اس کا میری زندگی سے بہت گہرا تعلق ہے۔ اور اس میں کسی اہم واقعہ کا ذکر ہے۔ جو پانچ سال میں ہوگا۔ اس رویاء کے لحاظ سے کسی اہم واقعہ کے وقوع کا آخری سال ۱۹۴۹ء بنتا ہے۔ لیکن حکومت کا بیان جون ۱۹۴۸ء میں ہی ختم ہو جاتا ہے۔ ممکن ہے یہ تاریخ ممتد ہو کر ۱۹۴۹ء تک پہنچ جائے۔ یا یہ بھی ہو سکتا ہے۔ کہ بالعموم کسور اصل میں شامل نہیں ہوتیں۔ اسی طرح چند ماہ جو زائد بنتے ہیں۔ ان کو بھی پانچ سال میں ہی شمار کیا جائیگا۔ بہر حال میں سمجھتا ہوں۔ کہ اس اعلان کا اس رویاء سے تعلق ہے۔

ابھی جنگ شروع نہ ہوئی تھی۔ کہ میں نے حکومت برطانیہ کو توجہ دلائی تھی۔ کہ وہ ہندوستان کی طرف صلح کا ہاتھ بڑھائے اور ہندوستان کو کہا تھا۔ کہ وہ انگلستان کی طرف دوستی کا قدم بڑھائے۔ کیونکہ دونوں کی بہتری ایک دوسرے کے تعاون میں ہے۔ اب حالات ایسے پیدا ہو چکے ہیں۔ کہ انگریز زیادہ دیر تک ہندوستانیوں کو اپنے غلام نہیں رکھ سکتے۔ اور نہ ہی ہندوستان انگریزوں سے چھٹکارا پا کر مضبوطی سے قائم رہ سکتا ہے۔

ایک دوست کے خط سے میری توجہ اس اشتہار کی طرف مبذول ہوئی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۲۰ فروری کو شائع کیا تھا۔ اور مسٹر اٹیلی کا بیان بھی ۲۰ فروری کا ہی ہے۔ اس تطابق سے بھی اس کا تعلق ظاہر ہوتا ہے۔

لیکن جہاں ہندوستان کو ایک نئی چیز حاصل ہوگی۔ وہاں اس کے ساتھ بہت سے خطرات بھی نظر آتے ہیں۔ کیونکہ ہندوستان کی صورت دوسرے ملکوں سے مختلف ہے۔ یہاں سیاسیات کے ساتھ مذہب بھی الجھا ہوا ہے۔ لیکن دوسرے ممالک میں ایسا نہیں ہے۔ سیاسی مسلک بدلنا کوئی مشکل نہیں ہوتا۔ سیاسی پارٹیاں ہمیشہ اپنے خیالات بدلتی رہتی ہیں۔ مگر یہاں کی سیاسیات پر مذہب زیادہ اثر انداز ہے۔ یہاں لیبر پارٹی بیوپار پارٹی اور صنعت وغیرہ کی پارٹیاں بھی موجود ہیں۔ مگر سب میں ہی مذہب کا اثر کار فرما نظر آتا ہے۔ ایک بیوپاری یا مزدور اپنے کام کا اتنا خیال نہیں رکھتا جتنا مذہب کا ایک ہندو تاجر ہمیشہ یہی کوشش کرتا ہے۔ کہ تجارت زیادہ سے زیادہ ہندوؤں کے قبضہ میں رہے۔ ایک ہندو صناع یہی کوشش کرتا ہے۔ کہ ملک کی ساری صنعت و حرفت مسلمانوں سے چھین کر ہندوؤں کو دے دی جائے۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہاں ہندوؤں میں مذہبی تعصب پایا جاتا ہے۔ جس کی خاطر وہ سیاست کو پس انداز کر دیتے ہیں۔ سیاست محض بہانہ ہے۔ جس سے ہر قوم زیادہ سے زیادہ حقوق حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ ہندو مسلمانوں کے حقوق غصب کرنے کے لئے کبھی روٹی کا نعرہ بلند کرتے ہیں۔ اور کبھی سیاست کی رٹ لگانے لگتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں انہیں اپنی مطلب براری سے غرض ہوتی ہے۔

کانگرس کی یہ صدا کہ سیاسیات میں مذہب کا دخل نہیں ہونا چاہیئے۔ درست ہے اور حقیقت بھی یہی ہے۔ کہ مذہب کو سیاسیات سے الگ رکھنا چاہیئے۔ یہی چیز تھی۔ جس کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان کیا۔ اور مولویوں نے ان پر کفر کے فتوے لگائے۔ لیکن کانگرس اپنے قول پر عمل نہیں کر رہی۔ ہونا چاہیئے اور ہے میں بہت فرق ہے۔ یہ تو درست ہے کہ دخل نہیں ہونا چاہیئے۔ لیکن جب یہ ہے۔ تو اس کا کیا علاج کیا جائے۔ ہمیں ایک ہندو بھی ایسا نظر نہیں آتا۔ جو سیاسیات میں مذہب کو داخل نہ رکھتا ہو۔ بہار اور گڑھ مکتیشر کے تازہ واقعات اس کی زندہ مثال موجود ہیں۔ جہاں کے کانگرسیوں نے کانگرس کے صدر کو جو مسلمان تھا قتل کر دیا۔ اگر مذہب کا سوال نہ ہوتا۔ تو مسلمان کانگرسیوں کو کیوں قتل کیا جاتا۔ کیونکہ سیاسی لحاظ سے وہ ان کے ہمنوا تھے۔ اب بھی مسلمانوں کو یہ سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ اگر پھر کوئی ایسا موقع پیدا ہوا۔ تو ان کے ساتھ یہی سلوک ہوگا۔ برطانیہ نے یہ اعلان کر دیا ہے۔ کہ ۱۹۴۸ء میں کسی نہ کسی کو حقوق دے دیئے جائیں گے۔ بظاہر کسی نہ کسی سے کوئی خاص قوم مراد نہیں لی جا سکتی۔ لیکن یہ صاف بات ہے۔ کہ جس کی آواز میں زیادہ طاقت ہوگی۔ اور جس کے تعلقات زیادہ ہوں گے۔ وہ انہیں کو اختیارات عطا کریں گے۔ ہندوؤں نے نہایت دور اندیشی سے کام لیتے ہوئے لیبر پارٹی سے بہت دیر سے تعلقات استوار کر رکھے ہیں۔ لیکن اس کے برعکس مسلمانوں نے ان سے تعلقات پیدا کرنے کی کوشش نہیں کی۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ وہ مسلمانوں کی آواز کو زیادہ قدر کی نگاہ سے نہ دیکھیں گے۔ اور زیادہ سے زیادہ اختیارات ہندوؤں کو دے دیں گے۔ ان ہولناک ایام کے تصور سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی بچائے تو بچائے۔ مسلمانوں کی وہ تیاری نہیں ہے۔ اور نہ ہی وہ قربانی کا جذبہ ان میں پایا جاتا ہے۔ جو ایک زندہ رہنے والی قوم میں ہونا چاہیئے۔

عام مسلمانوں کو جانے دیجئے۔ ابھی آپ لوگوں میں بھی بیداری پیدا نہیں ہوئی۔ جو مومن کے شایان شان ہے۔ مومن اپنے کاموں میں بہت محتاط ہوتا ہے۔ اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے میں بھی اپنے ہزاروں روپے صرف کرنے سے دریغ نہیں کرتا۔ مگر مجھے نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ جماعت نے اس ضمن میں ایمان کا مظاہرہ نہیں کیا۔ اور مرکز احمدیت کی حفاظت کے لئے جس رقم کا جماعت سے مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس میں جماعت نے بہت ہی کم حصہ لیا ہے۔ بلکہ اکثروں نے تو بالکل اسکی اہمیت کو ہی نہیں سمجھا۔ اگر ایک شخص کو کوئی مقدمہ آپڑے۔ تو وہ ہزاروں روپیہ خرچ کر دیتا ہے۔ بیماری گھر میں آجائے۔ تو سینکڑوں صرف ہو جاتے ہیں۔ مگر کتنے افسوس کی بات ہے۔ کہ تم اپنی ذات کے لئے اور اپنے عزیزوں کے لئے تو ہزاروں روپے صرف کر دو۔ لیکن دین کی حفاظت کے لئے چند سو بھی قربان نہ کر سکو۔

مجھے حیرت آتی ہے۔ کہ قادیان کے بعض لوگوں سے جب چندہ مانگا گیا۔ تو انہوں نے یہ کہہ کر ٹال دیا۔ کہ ہمیں حفاظت کی ضرورت نہیں۔ حالانکہ یہ جھوٹ تھا۔ وہ یہ سمجھتے تھے۔ جب یہ اپنی حفاظت کریں گے۔ تو ہماری خود بخود ہو جائیگی۔ یہ منافقت کی علامت ہے۔ اب لوگوں کو آنے والے خطرناک ایام کے لئے تیار ہو جانا چاہیئے۔ اور بجائے اس کے کہ دشمن سب کچھ تباہ کر دے خود اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ مومن کا کام تو کام کرنا ہوتا ہے۔ انجام سے غرض نہیں ہوتی بعض وقت محنت رائیگاں جاتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ مگر قربانی کبھی ضائع نہیں جاتی۔

([illegible])

چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ صحت میں تسلی بخش ترقی کر رہے ہیں

ذہنی بے چینی ابھی موجود ہے

لندن ۲۵ فروری۔ مکرم ظہور احمد بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ مکرم چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ مبلغ انگلستان صحت میں تسلی بخش ترقی کر رہے ہیں۔ اگرچہ ذہنی بے اطمینانی ابھی باقی ہے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ چودھری صاحب کو جلد از جلد کامل صحت اور ذہنی تسکین عطا فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں اراضی کی خرید فروخت کے متعلق

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کیطرف سے ایک ضروری اعلان

(۱) کوئی احمدی قادیان کے گرد تین تین میل تک دیہات مندرجہ نقرہ ۲ میں کوئی زمین نہیں خرید سکتا۔ سوائے اس کے کہ وہ اس گاؤں کا قدیمی باشندہ ہو۔ یعنی آج سے چالیس سال پہلے سے اس کی اور اس کے خاندان کی اس گاؤں میں رہائش ہو۔

(۲) گاؤں کے باشندوں کے علاوہ جو شخص قادیان کے تین تین میل کے اندر زمین خریدنا چاہے یا رہن لینا چاہے یعنی مندرجہ ذیل دیہات میں یعنی قادیان۔ ننگل۔ بھینی بسرا۔ کھارا۔ لیل۔ کاہنوان۔ ڈلہ۔ ناتھ پور رجادہ۔ رام پور۔ بٹر۔ مالیہ۔ ٹھیکریوالہ۔ صلاح پور بھنگواں۔ کوٹ ٹوڈرمل میں زمین لینا چاہے اسے باقاعدہ امور عامہ میں اپنا نام درج رجسٹر کروانا چاہیئے۔ ایسے اشخاص سے اخراجات کے لئے پچاس روپے سالانہ لئے جائینگے۔

(۳) ان رجسٹری شدہ گاہکوں کے سوا کوئی شخص ان علاقوں میں خود زمین خرید نہ سکیگا اگر خریدیگا تو سلسلہ اس سودے کو کالعدم قرار دیگا۔

(۴) قادیان کی آبادی کا ایک نقشہ تیار کیا جائیگا۔ اس نقشہ کے باہر کسی شخص کو زمین برائے مکان خریدنے کی اجازت نہ ہوگی اور نہ کسی کو زمین برائے مکان فروخت کرنے کی اجازت ہوگی۔ اس نقشہ کا ہر سال یا دوران سال میں اگر تبدیلی ہو تو اعلان ہوتا رہے گا۔

(۵) اس نقشہ کے اندر ایسی کوئی زمین فروخت کرنی یا خریدنی جائز نہ ہوگی۔ جو مکانوں کے پاس شدہ نقشہ سے باہر ہو۔ اور جو ایسے محلہ میں نہ ہو۔ جس کی بڑی سڑک کم سے کم پچاس فٹ کی اور چھوٹی گلیاں کم سے کم بیس فٹ کی ہوں۔

(۶) کسی شخص کو سڑک یا گلی کے اوپر مکان بنانے کی اجازت نہ ہوگی۔ مکان کے پانچ فٹ پرے کرکے بنانا ضروری ہوگا جو مکان اس شرط کے خلاف ہوگا۔ اس کا سودا فسخ قرار دیا جائے گا۔ کیونکہ ہر سودے میں یہ شرط ہوگی۔ اس کے علاوہ اگر وہ سلسلہ کے نظام کا پابند ہے تو اسے سلسلہ کی طرف سے الگ سزا دی جائیگی

(۷) دوکانات کی صورت میں دوکان کے چبوترہ کا آخری حصہ سڑک سے دو فٹ کم سے کم پرے بنانا ضروری ہوگا۔ اگر دوکان کا کوئی حصہ بھی دو فٹ سے آگے آیا خواہ وہ مستقل ہو یا عارضی تو اس کے مالک کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ (اسے نوٹس ملنے پر فوراً گرادے۔

(۸) جس شخص کے پاس زمین کی خرید فروخت کی ایجنسی کا سرٹیفکیٹ نہیں۔ اگر وہ نقشہ قادیان کے اندر زمین خریدے گا۔ (اس سے باہر وہ بالکل نہیں خرید سکتا) تو اس کے لئے یہ شرط ہوگی۔ کہ وہ اس پر خود مکان بنائے گا۔ وہ کسی دوسرے کے پاس فروخت نہیں کرسکتا۔ ہاں مکان بنا کر مکان فروخت کرسکتا ہے۔ اگر بعد کے حالات کی وجہ سے کوئی شخص مکان نہ بنا سکے۔ تو وہ صرف کمیٹی ترقی قادیان کے پاس ہی فروخت کرسکے گا۔ جو خریدکے بارہ ماہ کے اندر کی فروخت پر اصل قیمت پر زمین خرید لے گی۔ سوائے اس کے کہ زمین ناقص یا کم قیمت ہو۔ اس صورت میں وہ کم قیمت جو مناسب ہو دیگی۔ اور اگر ایک سال کے بعد زمین فروخت کی جائے۔ تو قیمت پر ۳ فیصدی نفع ہر سال کے حساب سے کمیٹی ادا کرکے زمین لے گی۔ اور اگر سودا نقصان دہ ہوگا تو اسکی مناسب قیمت پر خرید لے گی۔ بہر حال سوائے ایجنٹ خرید اراضی کے قادیان کے سکنی حلقہ میں کوئی شخص اپنے مکان بنانے کے سوا اور کسی غرض کے لئے زمین نہیں خرید سکتا۔ اور اگر یہ غرض پوری نہ ہو۔ تو وہ کسی اور شخص کے پاس فروخت نہیں کرسکتا۔ بلکہ صرف کمیٹی ترقی قادیان کے پاس (جس کا اعلان چند دن میں کردیا جائیگا۔) فروخت کرسکتا ہے۔ مکان بنانے کے یہ معنے نہیں۔ کہ وہ خود رہنے کے لئے مکان بنائے۔ بلکہ مکان بنانے کی شرط ہے۔ خواہ مکان کرایہ پر دے۔ خواہ اس کے رشتہ دار رہیں۔ شرط صرف یہ ہے کہ بغیر مکان بنائے اسے فروخت نہیں کرسکتا۔ میں سمجھتا ہوں اس شرط کے اثر سے قیمتیں اپنی حد سے نہیں بڑھنے پائینگی۔

(۹) ہر سودا جو نقشہ قادیان کے اندر سفید زمین کا ہو۔ اس پر فروخت کنندہ کو دس فیصدی قیمت کا کمیٹی ترقی قادیان کو بطور چندہ (انتظام سڑک وغیرہ دینا ہوگا (یعنی سڑکوں کی درستی نالیوں وغیرہ کے بنانے اور ایسے ہی اور کاموں کے لئے)

(۱۰) ہر مکان جو فروخت کیا جائے۔ اس پر فروخت کنندہ ۱/۲ فیصدی قیمت کا یا ۲۵ روپے جو بھی کم ہو وہ کمیٹی ترقی قادیان یا اس کے بننے سے پہلے امور عامہ کو ادا کرے گا۔ تا کہ نگرانی کے اخراجات اس سے پورے ہوں

(۱۰) محلے ۴۰ ایکڑ کے بنا دیئے جائیں ان میں سڑکوں اور گلیوں کے علاوہ مسجد اور سکول کے لئے زمین بھی ہو۔ سیر گاہ کے لئے بھی زمین چھوڑی جائے۔ بازار کی جگہ بھی تجویز کی جائے۔ اور چار کنال ہر محلہ میں سلسلہ کی ضروریات کے لئے بھی چھوڑی جائے۔ تا جلسہ کے موقعہ پر وہاں مہمان نوازی کا انتظام ہوسکے۔ ساری زمین ان اغراض کے لئے دو ایکڑ دو کنال ہو۔ جس میں سے دس کنال پارک کے طور پر ہر محلہ کے وسط میں ہو۔ اور دو کنال مسجد کے لئے۔ ایک کنال لڑکیوں کے سکول کے لئے۔ ایک کنال لڑکوں کے سکول کے لئے۔ اور ایک کنال ڈسپنسری کے لئے۔ تین کنال زائد احتیاطاً تا کہ مزید ضرورتوں میں کام آسکے۔ یہ زمین محلے کے چونسٹھ ایکڑ کے مالکوں کو دینی ہوگی

(۱۱) سڑکوں اور گلیوں کے لئے جو زمین لی جائے۔ اس کی مناسب قیمت اس رقم سے ادا کی جائے۔ جو دس فیصدی فروخت کنندہ سے وصول کی جائے گی۔ مگر یہ رقم کسی صورت میں پانچ فیصدی سے نہ بڑھے۔ سڑکوں اور گلیوں میں جس قدر کمی آئے۔ اسے انجمن نسبت سے اس رقم کو ادا کیا جائے

(۱۲) ایک سو ایکڑ کا ایک علاقہ ایسی جگہ خرید لیا جائے۔ جہاں قیمتاً سستی زمین مل سکے اور اسکے راستے وغیرہ تجویز کرکے سات سات مرلہ کے ٹکڑے غربا کے لئے تجویز کئے جائیں جس خاندان کے افراد زیادہ ہوں۔ وہ دو دو ٹکڑے لے سکتے ہیں۔ یہ سب ٹکڑے اخراجات ڈالکر قریباً لاگت پر غربا میں تقسیم کئے جائیں۔ ضروری نہیں کہ ایک ہی وقت میں محلہ پڑجانے ٹکڑے کرکے بھی اسکی زمین لی جاسکتی ہے۔ اس زمین کی خرید کے لئے امراء سے قرض لیا جائے۔ کچھ صدر انجمن احمدیہ قرض دے۔ اور اس طرح غرباء کے لئے ایک محفوظ صورت پیدا ہو جائے۔ اگر سو ایکڑ میں سے دس ایکڑ راستوں وغیرہ پر خرچ ہو جائیں۔ تو نوے ایکڑ رہیں گے۔ اسکے ۸۱۰ کنال ہوتے ہیں۔ اور اسمیں کوئی ۲۴۰۰ مکانات کی گنجائش نکل آتی ہے۔ آہستہ آہستہ پھر اور علاقہ ان کے لئے مخصوص کیا جاتا رہے۔ ہماری سکیم یہ ہونی چاہیئے۔ کہ قادیان کے باشندے غریب بھی اور امیر بھی اپنے مکانات میں رہائش کریں۔ اور صرف باہر سے آنے والے مہمانوں کو مکانات کرایہ پر لینے پڑیں۔

(۱۳) سردست یہ ہدایات ایسے وقت سے جاری ہو جائینگی۔ مگر میں زمین کے فروخت کرنے والوں کو بھی اپنے حقوق کے پیش کرنے کا موقعہ دونگا۔ جس کے بعد اگر ضرورت ہوئی۔ تو قواعد میں ترمیم کردی جائے گی۔

(۱۴) احباب کو یہ بھی مدنظر رہے۔ کہ قادیان میں ہمارے خاندان کو ملکیت حقوق حاصل ہیں۔ اور کوئی دخیل کار ہماری تحریری اجازت کے بغیر زمین فروخت نہیں کرسکتا۔ اسی طرح قادیان کے ملحقہ دیہات ننگل۔ بھینی۔ کھارا میں ہمیں حقوق ملکیت اعلیٰ حاصل ہیں۔ اس لئے ان دیہات کے قدیم باشندوں کے علاوہ ان دیہات میں بھی کوئی سودا ہماری اجازت کے بغیر نہیں ہونا چاہیئے۔ تا کہ بعد میں پیچیدگی پیدا نہ ہو۔ تا ہا ... عام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنرل یو اونگ سان (برما) کے نام انجمن احمدیہ (برما) کا تبلیغی مکتوب

بخدمت جناب جنرل یو اونگ سان صدر اے۔ ایف۔ پی۔ ایف۔ ایل چرچل روڈ رنگون

محترم — مقامی جرائد میں رائٹر کی یہ رپورٹ پڑھ کر کہ جناب نے ہمارے مبلغ انگلستان مکرم چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن سے دوران گفتگو میں انہیں یقین دلایا ہے۔ کہ برما میں پوری مذہبی آزادی جو انسانی بنیادی حقوق کی جان ہے دی جائیگی۔ ہمیں نہایت خوشی حاصل ہوئی ہے۔ جماعت احمدیہ برما کے افراد اللہ تعالےٰ رحیم و رؤف سے دعا مانگتے ہیں۔ کہ وہ جناب پر اپنی برکات نازل کرے۔ تاکہ جناب برما کو خوشحالی اور شاندار کامیابی کی منزل پر پہنچانے میں باحسن طریق رہنمائی کر سکیں۔

ہمیں یقین ہے۔ کہ جناب مسجد لنڈن کے امام اور ہماری تحریک کے مقاصد سے ناواقف نہیں ہیں۔ مگر ہمیں اجازت دیجئے۔ کہ ہم جناب کی مزید واقفیت کے لئے یہ چند معروضات جناب کے سامنے رکھیں۔ تحریک احمدیہ ایک عالمگیر مذہبی تحریک ہے۔ جس کی بنیاد اجمالاً مندرجہ ذیل اصولوں پر ہے

اول۔ تمام الہامی مذاہب اسی وحدہٗ لاشریک رب العالمین قادر مطلق خدا کی طرف سے ہیں۔ اس لئے ہم خدا تعالےٰ کے تمام فرستادہ پیشوایان مذاہب پر ایمان رکھتے ہیں۔ جس طرح ہم حضرت آدم علیہ السلام۔ حضرت نوح علیہ السلام۔ حضرت ابراہیم ؑ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو مانتے ہیں۔ اسی طرح حضرت زرتشت علیہ السلام۔ حضرت کنفیوشس علیہ السلام۔ حضرت کرشن علیہ السلام و حضرت رامچندر علیہ السلام اور حضرت گوتم بدھ علیہ السلام اور کئی دوسروں کو جن کے ہم نام نہیں جانتے نبی تسلیم کرتے ہیں

دوم۔ اللہ تعالےٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بعثت سے پہلے زمین کے مختلف لوگوں کو ملک و قوم کی ضرورت کے مطابق مذہب عطا فرمایا۔

سوم۔ جب دنیا کی تہذیب اس درجہ تک پہنچ گئی کہ کرۂ ارض کی مختلف اقوام تجارت یا دیگر حاجات کے لئے ایک دوسرے سے میل جول کرنے لگے۔ اور تمام دنیا میں رشتہ پیغام و رسل و سیر و سفر بالکل آسان ہو گیا۔ تو اللہ تعالےٰ نے اپنا آخری پیغام القرآن کی صورت میں نازل فرمایا۔ جو تمام ازمنہ تمام اقوام اور تمام اوطان کے لئے روحانی تعلیم کا مکمل نصاب پیش کرتا ہے۔ اور بنی نوع آدم کی تہذیب کے آخری انجام تک رہنمائی کے لئے کافی و وافی ہے۔ یہ مقدس کتاب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر نازل ہوئی۔ جس نے اپنی حیات طیبہ میں خود قرآن پر عمل کر کے دکھا دیا۔ اس طرح ان کی زندگی ایک زندہ اسوہ حسنہ ہے۔ جو تعلیم قرآن کے نمونہ کے مطابق ہے۔

چہارم۔ قرآن کریم میں بالاجمال اور احادیث میں بالوضاحت آیا ہے کہ ہر صدی کے سر پر اللہ تعالےٰ ایک ایسا انسان اپنی طرف سے مبعوث کرتا رہے گا۔ جو ان اغلاط اور برائیوں کو دور کیا کریگا۔ جو امتداد زمانہ کی وجہ سے صحیح تعلیم میں راہ پاتی رہتی ہیں۔ اور جو قرآن کریم کی تعلیمات کی تجدید کریگا۔ اور جس کو اسلامی اصطلاح میں مجدد کا نام دیا گیا ہے۔ ہر زمانہ میں اپنے اپنے وقت پر ایسے مجدد پیدا ہوتے رہے ہیں۔ تیرھویں صدی ہجری کے اختتام پر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق حضرت احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام بانیٔ تحریک احمدیہ مبعوث ہوئے۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی کامل پیروی میں حلقۂ نبوت سے سرفراز فرمایا۔ اور آپ ہی مسلمانوں کے مہدی معہود اور مسیح موعود عیسائیوں کے مسیحا ہندوؤں کے کلکی اوتار بدھوں کے میتریا ہیں۔ الغرض آپ کی ذات میں تمام گذشتہ انبیاء کی قوتوں کا ظہور ہوا ہے۔ اور اسی طرح آپ تمام ادیان کے موعود ہیں۔ جن کی آنے کی خبر ہر قوم اور وقت کے نبیوں نے دے رکھی ہے۔ تاکہ تمام ادیان کو اللہ تعالےٰ کی ایک ہی جماعت میں منسلک کیا جائے۔ اور اقوام کو روحانی لحاظ سے متحد کر دیا جائے۔ اور امن کی بنیاد کو دنیا میں مستحکم کیا جائے۔

(پنجم) اللہ تعالےٰ کی سب سے بڑی نعمت یعنی الہام کا دروازہ بنی نوع آدم کے آغاز سے کھول دیا گیا تھا۔ اور جب تک دنیا قائم ہے۔ اسی طرح کھلا رہے گا۔ اب اس نعمت عظمیٰ کو حاصل کرنے کے لئے ہر انسان کے لئے لازمی ہے۔ کہ وہ سرور انبیاء خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کامل اتباع اور اطاعت کرے۔

ششم، جماعت احمدیہ میں سینکڑوں افراد ایسے ہو چکے ہیں۔ اور اب بھی موجود ہیں۔ جنہوں نے اس اصول پر عمل کر کے اس روحانی فیضان سے حصہ وافر پایا ہے۔ ہمارے موجودہ خلیفہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اس کا زندہ نمونہ ہیں۔ جن کی رہنمائی میں تحریک احمدیت زمین کے تمام کناروں تک پہنچ گئی ہے۔ ہماری سیاسی پالیسی اسلام کے اصولوں کے مطابق حسب ذیل ہے:۔

(۱) جہاں کہیں بھی احمدی موجود ہوں۔ اس ملک کی جس میں وہ رہتے ہوں۔ بہبودی اور ترقی کے لئے کوشش کرنی چاہیئے۔ اور اچھی باتوں میں تعاون کرنا چاہیئے۔

(۲) قائم شدہ حکومت کے قوانین کی پابندی اور احترام ان کا فرض ہے۔

(۳) احمدیوں کو اپنی شکایات کے رفع کرنے کے لئے صرف آئینی طریقے استعمال کرنے چاہئیں۔

(۴) احمدی کسی سیاسی جماعت سے تعاون کر سکتے ہیں۔ اگر (الف) وہ جماعت مذہبی آزادی کو تسلیم کرتی ہو۔ (ب) وہ جماعت آئینی طریقوں کی پابند ہو۔ ہمارے تبلیغی اصول حسب ذیل ہیں:۔

(۱) اسلام کی تبلیغ میں کسی مذہب پر طعن و تشنیع نہ کی جائے۔ اور صرف اسلامی تعلیم کی خوبیاں بطریق احسن بیان کی جائیں۔ (۲) تعلیمات کا انحصار قرآن کریم کی آیات پر رکھا جائے۔ اور احادیث اور سنت سے انکی تشریح کی جائے۔

سنہ ۴۷-۱۹۴۶ء کے لئے ہماری انجمن رنگون کے حسب ذیل عہدہ دار ہیں:۔

(۱) اے۔ کے۔ ایس پیر محمد صاحب صدر۔ (۲) افضل صاحب نائب صدر (۳) اے غنی المعروف یو اونگ ٹن جنرل سکرٹری اور محاسب۔ (۴) عبد القادر صاحب سکرٹری تبلیغ۔ (۵) ایم ایل ماریکر صاحب سکرٹری تحریک جدید۔ (۶) ماسٹر عاشق علی صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ (۷) سید محمد صاحب محاصل (۸) محمد رفیق صاحب آڈیٹر۔

ہمیں بہت مسرت ہوگی۔ اگر جناب تحریک احمدیہ کے موجودہ امام سے براہ راست اس مضمون کے متعلق نامہ و پیام فرمائیں گے۔ تاکہ جناب کو اس تحریک کے متعلق صحیح ترین معلومات حاصل ہو سکیں۔ تاہم تحریک کے مزید مطالعہ کے لئے ہم جناب کی خدمت میں علیحدہ بذریعہ ڈاک مندرجہ ذیل کتابیں انگریزی اور برمی زبان میں ارسال کر رہے ہیں:۔

(۱) تحریک احمدیت۔ (۲) اسلامی اصول کی فلاسفی۔ (۳) اسلامی طریق عبادت۔ اور دوسری چند کتب جو اس وقت موجود ہیں۔

ہم خوشی سے جناب کو وقتاً فوقتاً لٹریچر بھجواتے رہیں گے۔ جو لٹریچر جناب کو ارسال کیا گیا ہے۔ اس کے مطالعہ کے بعد امید ہے کہ جناب اپنی رائے سے ہمیں مطلع فرمائیں گے۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔ خاکسار خادم

[illegible] جنرل سیکرٹری انجمن احمدیہ [illegible]

"اچھوت ادھار" کی حقیقت

مذکورہ بالا نام کی کتاب کے متعلق روزانہ اخبار "انقلاب" لاہور رقمطراز ہے:۔

"ملک فضل حسین صاحب (قادیان) اپنی بعض مفید کتابوں کے سلسلے میں کافی شہرت حاصل کر چکے ہیں۔ ان کی تازہ کتاب "اچھوت ادھار" کی حقیقت یا ہندو اقتدار کے منصوبے بھی ان کی دوسری کتابوں کی طرح نہایت قیمتی معلومات سے لبریز ہے۔ ملک صاحب ایک موضوع تجویز کر کے اس کے متعلق نہایت صبر و استقلال سے اخبارات کے تراشے اور افراد کی تقریریں اور تحریریں جمع کرتے رہتے ہیں۔ اور کچھ مدت کے بعد موضوع زیر بحث کے متعلق اتنا اچھا مواد مرتب کر دیتے ہیں۔ کہ اگر کوئی شخص اس موضوع پر مختلف حلقوں کی آراء و تاثرات کا اندازہ کرنا چاہے۔ تو صرف ایک کتاب پڑھ کر کر سکتا ہے۔ اس کتاب میں کانگرس اور ہندوؤں کے ان دعاوی کا تاروپود بکھیر دیا گیا ہے۔ جو وہ اچھوتوں کی اصلاح کے متعلق کرتے رہتے ہیں اور بتایا ہے۔ کہ ہندوؤں کا یہ تمام شور و شغب محض اپنی سیاسی طاقت کو بڑھانے کے لئے ہے۔ ورنہ انہیں اچھوتوں سے کوئی خاص ہمدردی نہیں۔ ضخامت ڈھائی سو صفحے سے زیادہ ہے قیمت کتاب پر لکھی نہیں۔ لیکن ملک صاحب کی کتابیں چونکہ عام طور پر ارزاں ہوتی ہیں۔ اس لئے غالباً ایک روپے سے زیادہ نہ ہوگی ملنے کا پتہ۔ صیغہ نشر و اشاعت قادیان"۔ (انقلاب ۲۶ر فروری)

پہلا ایڈیشن قریب الاختتام ہے۔ احباب جلد منگوالیں۔ ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔ (خاکسار مہتمم نشر و اشاعت قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دورِ مصلح موعود اور مسٹر ایٹلی کا تازہ بیان

حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۶ جولائی ۱۹۴۶ء کو ڈلہوزی کے مقام پر خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا۔

" پس ہماری جماعت پر قریب کے زمانہ میں ایک نیا دور آنے والا ہے۔ قریب کا لفظ میں نے جان بوجھ کر بولا ہے۔ کیونکہ قومی پیدائش کے لحاظ سے بیس پچیس سال کا عرصہ بہت ہی معمولی عرصہ ہے۔ اس عرصہ کے بعد ساری دنیا یا دنیا کا ایک حصہ اس بات پر مجبور ہوگا کہ وہ ہماری جماعت کا قانونی وجود تسلیم کرے۔ اس وقت کے آنے تک بعض چھوٹے چھوٹے دور جماعت پر آئیں گے۔ .... ان میں سے ایک دور جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی مشیت سے معلوم ہوتا ہے اپریل ۱۹۴۸ء تک آنے والا ہے۔ میں نے اپریل ۱۹۴۸ء کہا ہے۔ لیکن ہو سکتا ہے کہ چند مہینوں کا فرق ہو جائے یعنی اپریل کی بجائے مئی۔ جون یا جولائی تک وہ تغیر پیدا ہو۔ اتنے لمبے اندازہ میں چند مہینوں کا فرق ہو سکتا ہے۔" (الفضل ۹ اگست ۱۹۴۶ء)

۲۰ فروری کے دن مسٹر ایٹلی وزیر اعظم برطانیہ نے ہندوستان کی آزادی کے متعلق وقت کی تعیین کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کو جون ۱۹۴۸ء تک آزادی دیدی جائے گی۔ چنانچہ حضور کے خطبہ کے مندرجہ بالا اقتباس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس تغیر کا جماعت احمدیہ کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ چنانچہ مسٹر ایٹلی کا ۲۰ فروری کے دن یوم مصلح موعود کی تقریب پر اعلان کرنا خود مصلح موعود کے وجود کے ساتھ گہرے تعلق کا ثبوت ہے۔

کاش! ہمارے غیر مبایع اور دیگر غیر احمدی دوست ان امور پر اور اللہ تعالیٰ کے ان نشانات پر غور کی نگاہ ڈالیں۔ اور دیکھیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھوں اپنی قدرت کا اظہار فرما رہا ہے۔ چنانچہ حالاتِ حاضرہ کا پون سال قبل اعلان سوائے خدا تعالیٰ کی خاص نصرت و تائید کے ناممکن ہے اور خاص طور پر مہینے اور سال کی تعیین بہت ہی حیرت انگیز ہے

آنے والا دور یقیناً اسلام و احمدیت کے لئے بہت ہی اہم اور بہتر ہوگا۔ کیونکہ اسلام کی شوکت و عظمت مصلح موعود کے وجود کے ساتھ وابستہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا آئندہ اہم اور ضروری تغیرات کی قبل از وقت خبریں حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو دینا بھی اس امر کا بیّن ثبوت ہے کہ احمدیت آنے والے تغیرات میں بہت ہی اہم حیثیت رکھتی ہے۔

ملک سیف الرحمٰن مفتی ایم اے لیکچرار تعلیم الاسلام کالج قادیان

"بسم اللہ میں حاضر ہوں"

یاد رکھو! "جن کے دل میں مرض ہو۔ ان کے پاس اگر کروڑوں روپیہ ہو۔ تب بھی وہ یہ کہیں گے کہ کھانے کو ملتا نہیں۔ چندے کہاں سے دیں۔ لیکن مومن کے پاس کچھ بھی نہ ہو تو بھی وہ یہی سمجھے گا کہ بسم اللہ میں حاضر ہوں۔ جن کے ذریعہ فتح ہوگی۔ وہ وہی ہیں جن کے دل ہر وقت قربانی کے لئے تیار رہتے ہیں۔ جو مشکلات اور تکالیف میں زیادہ قربانی کرتے ہیں۔ انہی لوگوں کی کوشش سے فتح آتی ہے۔ اور ان ہی لوگوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی برکات نازل ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک جماعت احمدیہ کو قائم رکھنے والے یہی لوگ ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو ہر مصیبت میں قدم آگے بڑھاتے ہیں۔ اور کسی صورت میں بھی پیچھے ہٹنے کا نام نہیں لیتے۔"

ہر احمدی کو تیار رہنا چاہیئے کہ مرکز سے جس وقت بھی اس کے کان میں آواز آئے اور جس قربانی کا مرکز مطالبہ کرے وہ اس پر شرح صدر سے لبیک کہے گا۔ اور مطالبہ کی اہمیت اور ضرورت کے مطابق لبیک کہے گا۔ مستقبل قریب میں ایک نہایت ضروری اور فوری تحریک جو ضروریات مرکز اور امداد مظلومین بہار وغیرہ کے لئے ہوگی۔ جماعتوں میں پیش کی جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ جماعت کو اس کے لئے ابھی سے تیار کریں۔

ناظر بیت المال قادیان

دار الشیوخ کے معاونین

ماہ جنوری ۱۹۴۷ء میں جن احباب نے دار الشیوخ کی امداد فرمائی۔ ان کے اسماء گرامی مع شکریہ درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ گوشت بکری ۷ سیر حضرت ام المومنین مدظلہا العالی۔ ایک دیگ پلاؤ۔ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب گوشت بکری ۱۴ سیر۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب گوشت بکری ۵½ سیر۔ فضل حسین صاحب دوکاندار ۸ر۔ سید محمد اقبال صاحب محلہ مسجد فضل پارچات ۵ عدد۔ عبد المجید صاحب جمشید پور ۱۰/- روپیہ صدقہ بکرا ۱۔ سیدہ ام داؤد صاحبہ ایک راس چھترا ۱۔ سید عباس احمد صاحب منصوری دار البرکات گوشت بکری ۵ سیر۔ بشیر احمد صاحب قلعی گر ۱/۴ مع ایک کوٹ سرد۔ سید عبد الحمید صاحب دار البرکات ایک بکرا ۱۔ محمد حیات صاحب کاتب گوشت بکری ۵ سیر۔ چوہدری غلام حسن خانصاحب سفید پوش دار الفضل ۴/- معہ ۱۲ سیر گوشت گائے۔ مراد بخش صاحب متصل مسجد اقصےٰ گوشت بکرا ۹ سیر۔ اہلیہ صاحبہ میاں کرامت دین صاحب سکنہ کوٹیاں ایک راس چھترا ۱ صوبال بی بی صاحبہ بھوچستری قطب الدین صاحب مسجد فضل ایک مرغی۔ ایم بشیر احمد صاحب کھوکھر دار البرکات ایک راس چھترا۔ والدہ صاحبہ حافظ فضل الدین صاحب مرحوم مسجد فضل ایک عدد کھیس۔ حکیم نظام جان صاحب دار الانوار گوشت گائے ۸½ سیر چوہدری فقیر اللہ صاحب دار البرکات شرقی ۱/- روپیہ قمر النساء بیگم صاحبہ ۲ روپے۔ سیٹھ محمد صدیق صاحب آف کلکتہ چک پچاس روپیہ قسط ماہ جنوری ۱۹۴۷ء چوہدری محمد دین صاحب دار الیسر گوشت بکری ۱½ سیر

" شاہ محمد صاحب سکنہ تلونڈی جھنگلاں ایک جوڑہ مرغی

" محمد بخش صاحب " " ۲ روپے

" ابراہیم صاحب " " ۱۴ "

" حکیم علی احمد صاحب دیہاتی مبلغ ۸ر

" عبد الرحمٰن صاحب دار الفضل گوشت گائے ۱۴ سیر

بابو سراج الدین صاحب معاون ناظر ضیافت ایک بکری ۱۰ روپے چوہدری برکت علی صاحب دو روپے۔ شیخ چراغ دین صاحب دار الفضل ۲/-۔ محفوظ الرحمٰن صاحب ۲/- حفیظ الرحمٰن صاحب بمبئی ۱۰/- ۲۹ روپے صدقہ دو بکرے۔ قاضی محمد اسلم صاحب پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور ۲۵/- صدقہ بکرا۔ چوہدری خوشی محمد صاحب سکنہ ننگل ایک سری گائے۔ میاں عزیز احمد صاحب تلونڈی جھنگلاں ۵ روپے۔ عبد الرحمٰن صاحب ۲/- روپے۔ مولوی محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر نصرت گرلز سکول ایک روپیہ۔ چوہدری علی محمد صاحب بی اے ایم ٹال مرڈی ۱۴ روپے۔ میر رفیق علی صاحب بمبئی بنگال ۵ روپیہ۔ نور احمد صاحب گوشت گائے ۱۰ سیر۔ صوفی صاحب ایک روپیہ۔ رحمت علی صاحب چوہدری عطا محمد صاحب نمبردار نسرالاں ۱۰/- روپے ملک فضل کریم صاحب دار البرکات دو راس بکرے عبد الحمید صاحب معرفت محمد حسین صاحب دار العلوم دس عدد مغز سرد بغیر مستعمل۔ نواب محمد عبد اللہ خانصاحب گوشت بکرا ۶½ سیر۔ محمد بخش صاحب محلہ شکل گنہ انبالہ شہر ۵ر۔ برکت علی صاحب محلہ دار العلوم ۱/-۔ محمد رمضان صاحب تلونڈی جھنگلاں ۵/-۔ اختر اسلام صاحب معرفت میر ابراہیم صاحب دار العلوم گوشت بکری ۹ سیر۔ سلطان علی صاحب دار البرکات ۱/-۔ سیکرٹری

محمود آباد اسٹیٹ میں برانچ پوسٹ آفس

محمود آباد اسٹیٹ سندھ میں ۹ جنوری سے برانچ پوسٹ آفس کھل گیا ہے۔ اس لئے احباب پوسٹ آفس محمود آباد براستہ کنری پتہ تحریر فرمائیں۔ نیز ابھی یہ پوسٹ آفس Experimental (تجربۃً) ہے۔ اس لئے آئندہ بذریعہ برانچ پوسٹ آفس خط و کتابت کی جائے۔

عبد المومن خان محمود آباد اسٹیٹ سندھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکسیر شباب

یہ دوا نہائت مفید اجزاء سے تیار کی گئی ہے۔ اسمیں کشتہ سونا مشک اور بہت سی قیمتی ادویہ پڑتی ہیں۔ اسکی تعریف کرنا لاحاصل ہے۔ اسکے استعمال سے ہی اسکی خوبیاں معلوم کی جاسکتی ہیں۔ نہائت مقوی ادویہ سے اسکو ترتیب دیا گیا۔ اور تمام اعضائے رئیسہ کی طاقت کا اس میں خیال رکھا گیا۔ قیمت فی شیشی سات روپے علاوہ محصولڈاک

دواخانہ خدمت خلق قادیان

مکرم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب بیرسٹرایٹ لاء کی تصدیق

آپ کی اکسیر امراض معدہ کی گولیاں اور دوائی فوری علاج کو میں نے استعمال کیا اور بہت مفید پایا

(مرزا ظفر احمد ۱۳/۲/۴۷)

اکسیر امراض معدہ۔ معدہ کی تمام امراض کے لئے بے حد مفید مرکب ہے۔ قیمت فی شیشی ۶۰ گولیاں تین روپے

فوری علاج یعنی گھریلو طبیب۔ ہیضہ۔ قے۔ متلی اور اسہال کو فوراً روکتا ہے۔ معدہ کی جملہ خرابیوں کیلئے مفید ہے۔ نزلہ۔ زکام۔ درد شقیقہ۔ درد سر۔ پیٹ درد وغیرہ بیسیوں بیماریوں کا واحد فوری علاج ہے گھریلو طبیب ہے اور سفر میں بہترین رفیق ہے قیمت اڑھائی روپے بڑی شیشی پانچ روپے نمونہ کی شیشی ۸/

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

مکرم جناب بشیر احمد صاحب دھرمکوٹی

محکمۂ پولیس امرتسر

تحریر فرماتے ہیں۔ کہ

ہمارے افسر خان محمد اسحٰق خان صاحب انسپکٹر پولیس امرتسر کے ہاں اولاد نرینہ کی بہت خواہش تھی۔ جناب چودھری فقیر محمد صاحب بی۔ اے نے دوا "اولاد نرینہ" تیار کردہ دواخانہ نورالدین قادیان ان کے گھر استعمال کرانے کا مشورہ دیا۔ خداوند تعالےٰ نے ان کو تندرست و توانا لڑکا عطا فرمایا۔ الحمد للہ

مکمل کورس دوا اولاد نرینہ - Rs 16/-/-

ملنے کا پتہ: **دواخانہ نورالدین قادیان**

اسلامی اصول کی فلاسفی مختلف زبانوں میں

انگریزی زبان کی مجلد	۱—۲—۰	ملیالم	۱—۰—۰
گجراتی ″ مجلد	۰—۱۲—۰	کنڑی	۰—۸—۰
اردو ″ مجلد	۰—۱۲—۰		
مرہٹی ″ مجلد	۱—۰—۰	تیلنگی	۰—۸—۰

احمدیت کے متعلق اعتراضات اور اُس کے جوابات اردو میں آٹھ آنے مع محصول ڈاک

عبداللہ الٰہ دین سکندرآباد دکن

روپ سنوار کریم
چھائیوں۔ کیلوں دھبوں اور بدنما داغوں کا کافی علاج
قیمت ۱۲/ فی شیشی

رشک چمن سینٹ
دلکش و موزوں خوشبو ہر قسم کے عطر حاصل کریں
قیمت فی تولہ اول درجہ ۱/ روپے دوئم درجہ ۱۲/

پیرس گولڈ کریم
جلد ملائم اور خوبصورتی کیلئے بہترین چیز ہے قیمت ۱۲/
ایجنٹس اور ڈیلرز کمیشن کیلئے بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کریں

حمیدیہ فارمیسی قادیان

قادیان کو مذہبی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے

اساسام ٹارچ کو

صنعتی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے سام روز اینڈ کمپنی قادیان

ضرورت رشتہ

مکرمی صوبیدار بشیر احمد خاں صاحب ولد مولوی غلام رسول صاحب قوم اڈیل جٹ ساکن لکھنوال ضلع گجرات حال ملازم ریکارڈ آفس آئی اے۔ ایم سی پونا نمبر ۲ عمر ۳۴ سال تعلیم میٹرک تنخواہ ۱۵۹/ ۲ روپے ماہوار معہ جنگی الاؤنس ہے جنگی الاؤنس تا زیست ملے گا کیلئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ ضرورتمند اصحاب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔ (۱) صوبیدار بشیر احمد خاں صاحب ریکارڈ آفس آئی اے۔ ایم سی پونا نمبر ۲ (۲) مرزا علی شاہ صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نظارت امور عامہ قادیان۔

بواسیر کی بار بار کی مجرب شفائیہ نہایت مفید دوا طبیہ عجائب گھر قادیان سے طلب فرمائیں قیمت ایکماہ کورس آٹھ روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محافظ جنین **حبّ اٹھرا** (رجسٹرڈ) اسقاط حمل کا مجرّب علاج ہے۔

اٹھرا کیا ہے۔ جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہو کر ان امراض سے سبز۔ سفید دست پیچش۔ قے درد پسلی۔ نمونیا۔ پرچھاواں یا سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسیاں چھالے نکلنا خون کے دھبے پڑنا۔ خسرہ میار کی یا ہڑکی زہرباد وغیرہ سے فوت ہوتے ہوں۔ ان کیلئے حضرت خلیفہ اول نور الدینؓ کی مجرب حب اٹھرا نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اسکے استعمال سے بچہ اٹھرا کے اثر سے پاک ذہین۔ خوبصورت و تندرست پیدا ہو کر والدین کیلئے راحت قلب ہوتا ہے

پورا کورس گیارہ تولہ بارہ روپے ۱۲ اور فی تولہ ۱ہے۔ علاوہ محصولڈاک وغیرہ

المشتہر

حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

فروخت کتب و سامان الماریاں

196

صدر انجمن احمدیہ کے پاس ایک دوکان کا سامان قابل فروخت ہے۔ سامان از قسم کتب درسی و دینی کاپیاں و الماریاں و پھٹے وغیرہ ہے۔ یہ سب سامان بتاریخ ۳/۲ دوپہر بوقت ۲½ بجے بعد دوپہر موقعہ پر نیلام کیا جائے گا۔ دوکان ریتی چھلہ کے قریبی بازار میں واقعہ ہے۔ اور حوالدار محمد شفیع لاہوری کی دوکان کے ساتھ ہے۔ خواہشمند اصحاب موقعہ پر پہنچکر بولی دیں زر بولی کا ¼ حصہ بوقت اختتام بولی نقد ادا کرنا ضروری ہوگا۔ باقی روپیہ صدر انجمن احمدیہ کی منظوری کی صورت میں منظوری کے ایک ہفتہ کے اندر اندر ادا کرنا ضروری ہوگا۔ ورنہ رقم پیشگی ادا شدہ ضبط لفور ہوگا۔ بولی کی آخری منظوری دینا۔ صدر انجمن احمدیہ کے اختیار میں ہوگا بصورت عدم منظوری رقم پیشگی ادا شدہ واپس کر دی جائیگی۔ جس شخص کے نام بولی ختم ہوگی۔ اس کے ساتھ یہ بھی رعایت ہوگی کہ اگر وہ اس دوکان کو بھی کرایہ پر لینا چاہے۔ تو مناسب کرایہ طے کر کے اسے دی جاسکے گی۔ تاکہ اگر وہ دوکان میں بیٹھ کر سامان فروخت کرنا چاہے۔ تو وہ بھی کر سکے۔ ہاں اگر وہ سامان اٹھا کر دوکان خالی کر دینا چاہے۔ تو یہ اس کو اختیار رہوگا۔ الماریاں۔ پھٹے۔ کتب وغیرہ بہت کارآمد اور قیمتی ہیں۔ کتب فروشی کی دوکان کرنیوالے احباب کے لئے نادر موقع ہے۔ نیلام کے وقت سے دو گھنٹے پہلے دوکان کھلی ہوگی۔ جو دوست بولی دینے سے پہلے سامان دیکھنا چاہیں دیکھ سکتے ہیں۔ اگر کوئی صاحب تاریخ سے پہلے دوکان دیکھنا چاہیں۔ تو تحریری درخواست پر انتظام کر دیا جاوے گا۔

المعلن:۔ ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

تصحیح

الفضل ۸-۲-۴۷ ۱/۲ میں شیخ حکمت اللہ صاحب کی وصیت شائع ہوئی ہے۔ ان کا وصیت نمبر ۹۵۹۱ ہے۔ مگر اخبار میں ۵۹۹۱ نمبر شائع ہوا ہے۔ جسکی اب اصلاح کی جاتی ہے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

کیا کبھی آپ نے غور فرمایا **سرمہ نور** (رجسٹرڈ) کیوں مشہور ہے

اس کے مقوی بصر اجزا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے تجویز کردہ اور حضور کے مبارک نام سے وابستہ ہے۔ اطباء۔ ڈاکٹر۔ رؤساء۔ امراء اور بڑی بڑی ہستیوں کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ تمام امراض چشم کا واحد اور یقینی بے ضرر اور بہترین علاج ہے۔ قیمت تولہ دو روپے۔ چھ ماشہ ایک روپیہ۔ ڈیڑھ ماشہ پانچ آنہ (ایک روپیہ سے کم وی۔ پی نہیں کیا جاتا۔)

شفاخانہ رفیق حیات قادیان کی مجرّب المجرّب تیر بہدف اور سو فیصدی کامیاب ادویات جو سرمہ نور کی طرح آپ کو گرویدہ بنا دیں گی

بچوں کا شربت
بچوں کو تندرست اور توانا بنا کر ہر مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور دانت نکلنے کی تکلیف بے چینی۔ لاغری قے پیچش۔ کھانسی۔ سوکھا بخار۔ قبض۔ نیند نہ آنا کمی خون میں بھی مفید ہے اس کا استعمال وزن کو بڑھاتا ہے اور چہرے کو گلاب کے پھول کے مانند سرخ کر دیتا ہے۔
قیمت فی شیشی ایک روپیہ

حبّ فولادی
سیلان اور کھوئی ہوئی طاقت کو دوبارہ پیدا کر کے چہرے کو بارونق بناتی ہے۔ فولادی طاقت پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ عجب چیز ہے دل میں امنگ اور جوانی کی ترنگ پیدا کرتی ہے۔ ایک بار ضرور استعمال کیجیے۔
قیمت ساٹھ گولی تین روپے

تریاق معدہ (رجسٹرڈ)
پیٹ درد۔ نفخ۔ بد ہضمی اور کمزوری معدہ کیلئے بہترین چیز ہے۔
شیشی ا اونس آٹھ آنے

کشتہ فولاد
ضعف جگر کو دور کرتا اور خون صالح پیدا کر کے چہرے کو بارونق بناتا اور وزن کو بڑھاتا عورتوں مردوں کے لئے یکساں ہی مفید ہے خوراک چاول تا ایک رتی تولہ پانچ روپے فی ماشہ آٹھ آنہ

موتی منجن
تمام گندے اور بد بودار جراثیم کو ہلاک کر کے دانتوں کو مضبوط اور موتی کی طرح سفید بناتا ہے
قیمت فی شیشی بارہ آنے

طاقت کی گولی (رجسٹرڈ)
اسم بامسمّی ناطاقتی اور کمزوری کو دور کر کے شہوت اور طاقت در بنا کر صاحب اولاد بنا دیتی ہے۔ خوراک ایک ماہ پانچ روپے

روغن عنبری
خدا کے فضل سے بیرونی مالش سے ہی بے حس اعصاب طاقتور ہو جاتے ہیں۔ بالکل بے ضرر اور نئی ایجاد ہے۔
فی شیشی دو روپے

اکسیر گوش
پھنسی۔ درد۔ بہرا پن پیپ آنا وغیرہ غرض کان کی ہر ایک بیماری کا بہترین اور لاجواب علاج ہے
شیشی نصف اونس ایک روپیہ

اکسیر گردہ
درد گردہ کا بے مثل اور بہترین علاج ہے یہ صدہا نسخہ بارہا کا آزمودہ ہے۔ فی تولہ ایک روپیہ

قبض کشاء
پیٹ کا جھاڑو رات کو سوتے وقت ایک دو گولی کھانے سے بغیر کسی بدمزگی کے اجابت کھل کر ہوگی۔ سینکڑہ دو روپے درجن قیمت ۵/

اکسیر النساء
ماہواری ایام کی کمی تکلیف سے آنا۔ اور نفخ وغیرہ کا بہترین تریاق ہے خوراک دو ہفتہ دو روپے

سیلان الرحم
مستورات کے سیلان الرحم اور ان کی کمزوری کے دفعیہ کا شرطیہ علاج ہے۔ تولہ دو روپے

حبّ اکسیر
اگر تازہ خون کا سرمایہ ختم ہو چکا ہو۔ بدن کا اعصابی نظام ڈھیلا اور بوجہ سیلان کمزور ہو رہا ہو۔ تو حب اکسیر نوجوانوں کی تمام شکایتوں کا بہترین علاج ہے۔
خوراک ایک ماہ تین روپے

فولادی
مستورات کی اندرونی کمزوریاں۔ پیٹ درد نفخ کمی خون خرابی جگر۔ قبض ماہواری ایام کی رکاوٹ وغیرہ کیلئے عجیب الاثر ہے۔ اسکے استعمال کے ساتھ اکسیر النساء کا استعمال اکٹھا کیا جاوے۔ تو مستورات کی اندرونی تکالیف شرطیہ نابود ہوں گی قیمت تین روپے

اکسیر طحال
تلی کا درد ورم سوزش دور کر کے بدن کو کندن بنا دیتی ہے۔ اڑھائی روپے

پتہ ملنے کا منیجر شفاخانہ رفیق حیات متصل منارۃ المسیح قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برطانیہ کے ذمہ امریکہ کے ۲۲½ کروڑ پونڈ

واشنگٹن ۲۵ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ نے امریکہ سے ۱ کروڑ ڈالر (۲½ کروڑ پونڈ) مزید قرضہ حاصل کیا ہے۔ اب امریکہ کی قرضہ کی کل رقم برطانیہ کے ذمہ ۲۲½ کروڑ پونڈ ہو گئی ہے۔ یہ رقم لندن تو ۵ تا زیادہ تر فوجی اخراجات پر خرچ کی جائے گی۔

برلن ۲۵ فروری۔ برطانوی اور امریکن خفیہ افسروں نے ایک خفیہ نازی سوسائٹی کے دفتر پر چھاپہ مارا۔ اور متعدد اشخاص کو گرفتار کر لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ سوسائٹی جرمنی کے چاروں مقبوضہ علاقوں میں پھیلی ہوئی تھی۔ اور ہزاروں افراد اس کے ممبر تھے۔

واشنگٹن ۲۴ فروری۔ حکومت امریکہ سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ آئرلینڈ اور السٹر کے الحاق کے سلسلے میں مداخلت کرے۔ ایک امریکن وزیر نے اس سلسلے میں یہ تجویز پیش کی ہے۔ کہ آئرلینڈ کی غیر قدرتی تقسیم کو درست کرنے کے لئے آئرلینڈ السٹر۔ برطانیہ اور امریکہ کے نمائندوں کی ایک کانفرنس بلائی جائے۔

کراچی ۲۴ فروری۔ آج سندھ اسمبلی میں یونیورسٹی بل کے سلسلے میں بحث ہوتی رہی کانگریس ارکان نے یونیورسٹی سینیٹ کی ہیئت ترکیبی کی مخالفت کی۔ مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ وزیر اعظم نے بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا ہم اکثریت میں ہیں۔ ہم چاہتے ہیں۔ کہ ہمیں ہر جگہ تناسب آبادی کے لحاظ سے حق نیابت ملے مسلمانوں کی موجودہ بیداری کے اصل محرک ہندو کانگرسی ہی ہیں۔ جو گذشتہ دس سال سے ہمارے درمیان تفرقہ پیدا کرتے رہے ہیں۔ مسلمانوں کو تناسب آبادی کے لحاظ سے اگر حصہ دیا جاتا ہے تو ہندوؤں کو اس میں رنجیدہ نہیں ہونا چاہئے۔

ایک ضروری تصحیح

اخبار الفضل مورخہ ۲۶ ۲/۴۷ کی اشاعت میں پیشگوئی در بارہ پنڈت لیکھرام صاحب کے متعلق جلسہ کے اعلان میں کتابت کی غلطی سے اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا سنہ ۱۸۹۷ء کی بجائے ۱۹۴۷ء درج ہو گیا ہے احباب تصحیح فرمالیں۔

تازہ اور ضروری خبریں

لنڈن ۲۵ فروری۔ آج مسٹر اٹیلی وزیر اعظم برطانیہ نے ہندوستان کے مستقبل کے متعلق دارالعوام میں بیان دیا تھا۔ اس پر ایک ممبر نے استفسار کیا تھا کہ کیا برطانوی گورنمنٹ ہندوستان سے نکل جانے کے بعد اس کے دفاع کا انتظام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ مسٹر اٹیلی نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ برطانوی گورنمنٹ جون ۱۹۴۸ء تک تمام اختیارات ہندوستانیوں کے سپرد کر دے گی۔ اگر ہندوستانی برطانوی کامن ویلتھ میں رہا۔ تو برطانیہ اور ہندوستان کے وہی تعلقات ہوں گے۔ جو برطانیہ اور کامن ویلتھ کے دوسرے ممالک کے ہیں۔

دہلی ۲۵ فروری۔ سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ فرانس اور ہندوستان میں سفیروں کے تبادلہ کے سلسلے میں ابتدائی امور کا فیصلہ ہونے کے بعد دیوان چمن لال کو فرانس میں ہندوستان کا سفیر منتخب کیا ہے۔ حکومت فرانس نے اس انتخاب کو منظور کر لیا ہے۔

لاہور ۲۵ فروری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وزیر ہند کی سروسوں کو ختم کرنے کا مسئلہ کا قطعی فیصلہ کرنے کے لئے از سر نو گفت و شنید شروع ہونے والی ہے۔ یاد رہے۔ کہ سردار پٹیل ہوم ممبر نے مسٹر منڈرسن کی یہ تجویز نامنظور کر دی تھی کہ وزیر ہند کی سروسوں کے ختم ہونے پر انڈین سول سروس کے جو ممبر ریٹائر ہونا چاہیں انہیں معاوضہ دیا جائے۔ ہوم ممبر کے اس انکار پر ڈیڈ لاک پیدا ہو گیا تھا۔ اب جبکہ برطانوی گورنمنٹ جون ۱۹۴۸ء تک ہندوستان سے چلے جانے کے متعلق تاریخی اعلان کر چکی ہے

برطانوی گورنمنٹ وزیر ہند کی سروسوں کے متعلق حکومت ہند کو عنقریب ترمیم شدہ تجاویز پیش کرے گی۔

لنڈن ۲۵ فروری۔ آج برطانوی دارالعوام میں فلسطین کے مسئلہ پر بحث کا آغاز ہوا۔ مسٹر بیون وزیر خارجہ برطانیہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ فلسطین کے سلسلے میں ہم نے حسب ذیل تین باتوں کو پیش نظر رکھا تھا۔ (۱) کیا فلسطین میں یہودیوں کی ریاست قائم کر دی جائے۔ (۲) کیا فلسطین کو عرب ملک قرار دیا جائے۔ اور اس میں یہودیوں کی حفاظت کا مناسب انتظام کیا جائے۔ (۳) کیا ایک ایسی ریاست بنائی جائے جس میں یہودیوں اور عربوں کی حفاظت کا انتظام ہو۔ مسٹر بیون نے مزید کہا۔ کہ اتحادی اقوام کی اسمبلی تمام معاملات پر غور کرے گی۔ جہاں تک برطانیہ کا تعلق ہے وہ چاہتا ہے۔ کہ فلسطین آزاد ہو انتداب زیادہ دیر تک جاری نہیں رہ سکتا۔

لاہور ۲۵ فروری۔ لاہور کارپوریشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے ٹیچروں کو وارننگ دی تھی۔ کہ اگر وہ ۲۰ فروری کو کام پر نہ آئے تو انہیں برطرف کر دیا جائیگا۔ میعاد ختم ہونے کے بعد پندرہ روز تک کارپوریشن حکام نے اس خیال سے کوئی کاروائی نہیں کی۔ کہ شاید ٹیچر راہ راست پر آجائیں کل شام کو چیف ایگزیکٹو آفیسر نے ان تمام ٹیچروں اور استانیوں کو معطل کرنے کے احکام صادر کر دیئے ہیں۔ جو کہ ہڑتال پر ہیں

لائلپور ۲۵ فروری۔ گندم دڑہ ۔/۱۰/۹ گڑ دیا ۔/۱/۱۷ تا ۔/۱۹ شکر نمی ۔/۱/۲۰ روپے تا ۔/۱/۲۳ روپے گھی دیسی ۔/۱/۱۷۹

حکومت پنجاب اور مسلم لیگ کے درمیان سمجھوتہ ہو گیا۔ لیگی لیڈروں کی رہائی

لاہور ۲۵ فروری۔ حکومت پنجاب اور مسلم لیگ کے درمیان مصالحت ہو گئی ہے۔ چنانچہ مسلم لیگ کی ایجی ٹیشن بند کر دی گئی ہے۔ اور مندرجہ ذیل پانچ لیڈروں کو رہا کر دیا گیا ہے۔

(۱) نواب آف ممدوٹ (۲) ملک فیروز خان نون (۳) میاں ممتاز دولتانہ (۴) میاں افتخار الدین (۵) سردار شوکت حیات خان۔ دیگر گرفتار شدگان کو بھی رہا کر دیا جائیگا۔

حکومت نے جلسوں پر سے پابندی ہٹالی ہے۔ پبلک سیفٹی آرڈیننس کی جگہ پنجاب اسمبلی میں قانون پیش کیا جائیگا۔ البتہ جلوسوں پر سے پابندی نہیں ہٹائی گئی ہے۔

پارلیمنٹ میں وزیر ہند کی تقریر

لنڈن ۲۵ فروری۔ پارلیمنٹ میں ہندوستان کے مسئلہ پر بحث کا جواب دیتے ہوئے لارڈ پیتھک لارنس وزیر ہند نے تقریر کی۔ آپ نے کہا ہندوستان میں اب اس قسم کے حالات پیدا ہو گئے ہیں کہ برطانوی کنٹرول کو جلد سے جلد ختم کر دینا ضروری ہے ہندوستان کے متعلق برطانیہ کے گذشتہ وعدوں کو پورا کرنے اور اس سلسلے میں اپنی نیتی کا ثبوت دینے کیلئے برطانوی حکومت نے انتقال اختیارات کی تاریخ کی تعیین کرنا ضروری سمجھا ہے۔

نواکھلی ۲۵ فروری۔ نواکھلی ریلیف کمیٹی نے گاندھی جی کو ایک لاکھ روپے کی تھیلی پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آپ سے درخواست کی جائے گی۔ کہ مستقل بنیاد پر نواکھلی کے ہندوؤں کے مفاد کے لئے تعمیری کام شروع کیا جائے

لنڈن ۲۴ فروری۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ جرمن سے تجارت کرنے پر جو پابندیاں لگی ہوئی تھیں۔ وہ ختم کر دی گئی ہیں۔ ۴ مارچ کے بعد جرمن فرموں سے کاروبار کرنے کی عام اجازت ہو گی۔ امریکن حکام نے بھی اس قسم کا اعلان کر دیا ہے۔

کراچی ۲۵ فروری۔ مسٹر خاجہ صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے بمبئی کو روانہ ہونے سے پیشتر ایک بیان میں کہا۔ کہ ہمارا یہ بنیادی اصول رہا ہے۔ کہ اقلیتوں سے انصاف کیا جائے ہمارا یہ اصول آئندہ بھی رہے گا۔ اکثریت کی یہ کوشش ہونی چاہیئے۔ کہ اقلیت میں اعتماد پیدا کرے۔ لیکن ہندوؤں کی ہمیشہ یہ کوشش ہوتی ہے۔ کہ مسلم لیگ سے دشمنی کی جائے۔ ہندو اور انگریزی اخبارات حالات کو غلط طور پر پیش کرتے ہیں لیکن اس سے فضا خراب ہوتی ہے

دفتر لجنہ اماء اللہ کیلئے ایک گریجوایٹ خاتون کی ضرورت

دفتر لجنہ اماء اللہ میں کام کرنے کے لئے ایک گریجوایٹ خاتون کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ خواہشمند بہنیں فوراً درخواستیں بھجوائیں

خاکسار مریم صدیقہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان